قرآنی آیات اور سائنسی تحقیق، ڈاکٹر ہلوک نور باقی (ترکی)۔ مترجم: سیّد محمد فیروز شاہ گیلانی۔ ملنے کا پتا: توکّل اکیڈمی، نیو اُردو بازار، کراچی۔ فون: ۰۳۲۱-۸۷۶۲۲۱۳۔ صفحات: ۲۹۵۔ قیمت: ۳۶۰ روپے۔

ڈاکٹر نور باقی کی یہ کتاب پہلی مرتبہ ۱۹۸۵ء میں ترکی زبان میں شائع ہوئی تھی۔ اس کا انگریزی ترجمہ ترکی میں ہوا۔ پھر اس کا اُردو ترجمہ سیّد فیروز شاہ گیلانی نے کیا جو ۱۹۹۸ء میں شائع ہوا، اور اب اس کا جدید ایڈیشن ۲۰۱۴ء میں شائع کیا گیا ہے۔

قرآنِ حکیم سائنس کی کتاب نہیں، وہ انسانوں کے لیے کتابِ ہدایت ہے۔ کائنات اور اس کے اندر موجود تمام چیزوں کی تخلیق اللہ رب العزت نے ہی کی ہے اور قرآنِ حکیم بھی اس کا ہی کلام ہے۔ لہٰذا اپنی تخلیق شدہ چیزوں کے بارے میں بعض مادی حقائق بھی بیان کیے ہیں۔ یہی وہ باتیں ہیں جو علم سائنس کا میدان بھی ہیں۔ چنانچہ سائنس دانوں نے ان عنوانات پر جو تحقیقات کی ہیں بعض جگہ وہ قرآن کے بیان سے قریب تر ہیں۔ ان عنوانات ہی کو اس کتاب میں بڑی عمدگی کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ قرآن میں تقریباً ۷۵۰ مرتبہ سائنسی حقائق کی طرف توجہ مبذول کرائی گئی ہے۔

کتاب میں ۵۰ متنوع موضوعات کا احاطہ کیا گیا ہے۔ ہر عنوان کے حوالے سے آیاتِ قرآنی پیش کی گئی ہیں۔ ان کا ترجمہ اور تفسیر بھی اور ساتھ ہی سائنسی تحقیقات بھی، مثلاً: سورۂ اعلیٰ آیت ۵ سے تیل کی پیشین گوئی، سورۂ یٰسین، آیت ۳۶ سے آکسیجن کی پیشین گوئی۔ اسی طرح بعض اسلامی مذہبی عقائد اور تعلیمات کو بھی سائنسی انداز میں سمجھنے کی کوشش کی گئی ہے، مثلاً وضو، روزہ، دوزخ، جنت، صحرا کے اسرار، حضرت عیسٰیؑ اور حضرت آدمؑ کی تخلیق وغیرہ۔

کتاب کا تفصیلی اور جامع تعارف اور مقدمہ پروفیسر ڈاکٹر سیّد رضوان علی ندوی نے لکھا ہے اور مقدمے کے حق ادا کر دیا ہے۔ پاکستان میں سائنس کے محققین اور طلبہ کو اس کتاب کا مطالعہ ضرور کرنا چاہیے۔ آیندہ اشاعت میں ترجمے کی کمزوریوں اور انگریزی اصطلاحات کے اُردو مترادفات پر نظر ڈال لی جائے۔ (شہزاد الحسن چشتی)

عرف کی شرعی حیثیت، مولانا محمد نقیب اللہ رازی۔ ملنے کا پتا: مکتبہ اسلامیہ، شاہی مسجد روڈ، چترال۔ صفحات: ۱۲۸۔ قیمت: ۳۰۰ روپے۔

زیرِنظر کتاب میں ’عرف‘ کی تفصیل احسن انداز میں بیان کی گئی ہے۔ ’عرف‘ کے مترادفات

میں سے عادت اور معروف بھی ہیں۔ فقہا کے ہاں اصطلاحی طور پر عرف وہ ہے جو عقلی شہادتوں کی بنیاد پر دلوں میں راسخ ہو اور طبع سلیم اس کو قبولیت کا درجہ دے۔

کتاب میں عرف کی قانونی حیثیت، فتویٰ میں عرف کا لحاظ، عرف کی بنیادی تین اقسام اور عرف کا شرعی حکم زیر بحث آئے ہیں۔ اسی طرح عرف کے بدلنے سے فتویٰ کی تبدیلی کے حوالے سے 'قدیم عرف کے خلاف فتویٰ' کے عنوان سے کئی مثالیں بھی ذکر کی گئی ہیں جس سے شرعی حکم میں عرف کے مؤثر ہونے کا بخوبی اندازہ ہوسکتا ہے۔ آخر میں 'چند جدید عرفی مسائل' بھی ذکر کیے گئے ہیں۔ کتاب میں اختصار ہے، تاہم موضوع کا احاطہ کیا گیا ہے۔ (حافظ ساجد انور)

قاردش (سفرنامۂ ترکیہ)، حسنین نازش۔ ناشر: خیام پبلشرز، خیابان سرسیّد، راولپنڈی۔ فون: ۵۲۸۱۴۳۲-۰۳۳۳۔ صفحات: ۲۶۴۔ قیمت: ۴۵۰ روپے۔

حسنین نازش ایک نوجوان ادیب اور افسانہ نگار ہیں۔ انھیں ایک وفد کے ساتھ ترکی کے دورے کا موقع ملا تو انھوں نے پہلے زبانِ یار، یعنی ترکی زبان سیکھی، ترکی کی تاریخ، معاشرت اور اہم شخصیات کے افکار کا مطالعہ کیا۔ سفر کے دوران میں کھلی آنکھوں سے مشاہدہ کیا، یہی وجہ ہے کہ سفرنامے میں مصنف نے جزئیات نگاری سے کام لیا ہے۔ انھوں نے ترکی زبان اور اُردو کے مشترکات تلاش کیے ہیں اور بتایا ہے کہ ان زبانوں کے کم و بیش پانچ ہزار الفاظ معمولی فرق کے ساتھ مشترک ہیں۔ کتاب کا عنوان 'قاردش' کا مطلب ترکی زبان میں 'دوست، بھائی' ہے۔

حسنین نازش سفرنامے کے لوازمات اور تکنیک سے واقف ہیں۔ وہ افسانہ نگار ہیں، اس لیے سفرنامے میں کہیں کہیں افسانوی رنگ زیادہ ہوگیا ہے۔ تاہم استنبول، قیصری، کوہِ ارجیس، بورسہ، قونیہ اور دیگر قابلِ دید مقامات کا ذکر انھوں نے دل چسپ انداز میں کیا ہے اور بعض عنوانات میں جدت ہے۔ ترکی میں جن مسلم مفکرین نے دین کو ازسرِنو زندہ و تابندہ کیا ہے، ان میں بدیع الزمان سعید نورسی کا نام سرفہرست ہے۔ وہ نصف صدی تک باطل قوتوں سے برسرِ پیکار رہے۔ سیکولر قوتوں نے انھیں مظالم کا نشانہ بنایا مگر وہ ڈٹے رہے۔ ان کے علاوہ شیخ محمد فتح اللہ گولن کی خدمات بھی قابلِ ذکر ہیں۔ مصنف نے گولن کے افکار اور طریقۂ کار کا تفصیل سے ذکر کیا ہے۔ وہ گولن کے بہت قائل معلوم ہوتے ہیں۔ آج کے ترکی کو سمجھنے کے لیے یہ سفرنامہ مفید ہے۔